بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِین۔

نمازِ جمعہ کے لئے سویرے مسجد پہونچنا

حضورِ اکرم ﷺ نے نمازِ جمعہ کے لئے حتی الامکان سویرے مسجد جانے کی ترغیب دی ہے۔ لہٰذا اگر ہم زیادہ جلدی نہ جاسکیں تو کم از کم خطبہ شروع ہونے سے کچھ وقت قبل ہمیں ضرور مسجد پہونچ جانا چاہئے کیونکہ خطبۂ جمعہ شروع ہونے کے بعد مسجد پہونچنے والوں کی نماز جمعہ تو ادا ہوجاتی ہے، مگر نماز جمعہ کی کوئی فضیلت اُن کو حاصل نہیں ہوتی ہے اور نہ ان کا نام فرشتوں کے رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل احادیث میں مذکور ہے:

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوشخص جمعہ کے دن جنابت کے غسل کی طرح غسل کرتا ہے (یعنی اہتمام کے ساتھ)، پھر پہلی فرصت (گھڑی) میں مسجد جاتا ہے تو گویا اس نے اللہ کی خوشنودی کے لئے اونٹنی قربان کی۔ جو دوسری فرصت میں مسجد جاتا ہے گویا اس نے گائے قربان کی۔ جو تیسری فرصت میں مسجد جاتا ہے گویا اس نے مینڈھا قربان کیا۔ جو چوتھی فرصت میں جاتا ہے گویا اس نے مرغی قربان کی۔ جو پانچویں فرصت میں جاتا ہے گویا اس نے انڈے سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی۔ پھر جب امام خطبہ کے لئے نکل آتا ہے تو فرشتے خطبہ میں شریک ہوکر خطبہ سننے لگتے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

﴿وضاحت﴾ یہ گھڑی (فرصت) کس وقت سے شروع ہوتی ہے، علماء کی آراء مختلف ہیں، مگر سب کا خلاصۂ کلام یہ ہے کہ ہمیں حتی الامکان نماز جمعہ کے لئے سویرے مسجد پہونچنا چاہئے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے ہر دروازے پر کھڑے ہوجاتے ہیں۔ پہلے آنے والے کا نام پہلے، اس کے بعد آنے والے کا نام اس کے بعد لکھتے ہیں۔ (اسی طرح آنے والوں کے نام ان کے آنے کی ترتیب سے لکھتے رہتے ہیں) جب امام خطبہ دینے کے لئے آتا ہے تو فرشتے اپنے رجسٹر جن میں آنے والوں کے نام لکھے گئے ہیں، لپیٹ دیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ (مسلم)

﴿وضاحت﴾ حضورِ اکرم ﷺ کے فرمان سے معلوم ہوا کہ خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد پہونچنے والوں کے نام فرشتوں کے رجسٹر میں نہیں لکھے جاتے ہیں۔

مسجد پہونچ کر جتنی توفیق ہو نماز پڑھ لیں۔ خطبہ شروع ہونے تک قرآن کریم کی تلاوت یا ذکر یا دعاؤں میں مشغول رہیں، پھر خطبہ سنیں۔ دورانِ خطبہ کسی طرح کی بات کرنا حتی کہ نصیحت کرنا بھی منع ہے جیساکہ احادیث میں مذکور ہے:

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے روز خطبہ کے دوران اپنے ساتھی سے کہا (خاموش رہو) اس نے بھی لغو کام کیا۔ (مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا یعنی دوران خطبہ ان سے کھیلتا رہا (یا ہاتھ، چٹائی، کپڑے وغیرہ سے کھیلتا رہا) تو اس نے فضول کام کیا (اور اس کی وجہ سے جمعہ کا خاص ثواب کم کردیا)۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن منبر کے قریب بیٹھا ہوا تھا، ایک شخص لوگوں کی گردن کو پھلانگتا ہوا آیا اور رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیٹھ جا، تو نے تکلیف دی اور تاخیر کی۔ (صحیح ابن حبان)

﴿وضاحت﴾: جب امام خطبہ دے رہا ہو تو لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر آگے جانا منع ہے بلکہ پیچھے جہاں جگہ مل جائے وہیں بیٹھ جانا چاہئے۔

☆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، جتنا ہوسکے پاکی کا اہتمام کرتا ہے اور تیل لگاتا ہے یا اپنے گھر سے خوشبو استعمال کرتا ہے، پھر مسجد جاتا ہے۔ مسجد پہنچ کر جو دو آدمی پہلے سے بیٹھے ہوں ان کے درمیان میں نہیں بیٹھتا اور جتنی توفیق ہو خطبہ جمعہ سے پہلے نماز پڑھتا ہے۔ پھر جب امام خطبہ دیتا ہے اس کو توجہ اور خاموشی سے سنتا ہے تو اِس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک کے (چھوٹے چھوٹے) گناہوں کو معاف کردیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، پھر مسجد میں آیا اور جتنی نماز اس کے مقدر میں تھی ادا کی، پھر خطبہ ہونے تک خاموش رہا اور امام کے ساتھ فرض نماز ادا کی، اس کے جمعہ سے جمعہ تک اور مزید تین دن کے (چھوٹے) گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، اگر خوشبو ہو تو اسے بھی استعمال کرتا ہے، اچھے کپڑے پہنتا ہے، اس کے بعد مسجد جاتا ہے، پھر مسجد آکر اگر موقع ہو تو نفل نماز پڑھ لیتا ہے اور کسی کو تکلیف نہیں پہونچاتا۔ پھر جب امام خطبہ دینے کے لئے آتا ہے اس وقت سے نماز ہونے تک خاموش رہتا ہے یعنی کوئی بات چیت نہیں کرتا تو یہ اعمال اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہوجاتے ہیں۔ (مسند احمد)

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ جمعہ کی نماز سے قبل بابرکت گھڑیوں میں جتنی زیادہ سے زیادہ نماز پڑھ سکتے ہیں' پڑھیں۔ کم از کم خطبہ شروع ہونے سے پہلے چار رکعتیں تو پڑھ ہی لیں جیسا کہ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ صفحہ ۱۳۱) میں مذکور ہے: مشہور تابعی حضرت ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ حضراتِ صحابہ کرام نمازِ جمعہ سے پہلے چار رکعت پڑھا کرتے تھے۔

احادیث مذکورہ میں نمازِ جمعہ کے لئے خطبہ جمعہ سے قبل' مسجد پہونچنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد پہونچنے والوں کو جمعہ کی کوئی فضیلت حاصل نہیں ہوتی ہے، اگرچہ ان کی نماز جمعہ ادا ہوجاتی ہے۔ لہذا ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو نمازِ جمعہ کے لئے سویرے مسجد جانے کا عادی بنائے۔

محمد نجیب سنبھلی قاسمی

(www.najeebqasmi.com)